بسم اللہ الرحمن الرحیم

سوالاتِ قبر کب سے شروع ہوئے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا پہلی امتوں سے بھی قبر میں نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں سوال ہوتا تھا؟

جواب

راجح قول کے مطابق حسابِ قبر نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی امت کے ساتھ خاص ہے، پچھلی امتوں سے قبر میں سوالات نہیں ہوتے تھے، لہذا ان سے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں بھی سوال نہیں ہوتا تھا۔

علامہ ابن عابدین شامی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: "ونقل العلقمي في شرحه على الجامع الصغير أن الراجح أيضا اختصاص السؤال بهذه الأمة" ترجمہ: علامہ علقمی نے جامع صغیر پر اپنی شرح میں یہ نقل کیا کہ راجح یہ ہے کہ سوالات قبر اس امت کے ساتھ خاص ہیں۔

(ردالمحتار، جلد3، صفحہ95، مطبوعہ: کوئٹہ)

مفسر شہیر، حکیم الامت، مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: "حساب قبر ہمارے حضور کے زمانہ سے شروع ہوا پچھلی اُمتوں میں نہ تھا نہ اُن سے اپنے نبی کی پہچان کرائی جاتی تھی۔" (مراۃ المناجیح، جلد1، صفحہ125، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد آصف عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4685

تاریخ اجراء: 07شعبان المعظم1447ھ/27جنوری2026ء